USAID
امریکی عوام کی طرف سے

عورت فاؤنڈیشن

تیزاب پر حد اور تیزاب سے وابستہ جرائم کی روک تھام کا قانون 2010ء

Gender Equity Program صنفی مساوات پروگرام

BLUE VEINS
AWARENESS. ACTION. ADVOCACY

خلاصہ

یہ قانون خواتین کو ایسے واقعات سے محفوظ رکھنے کیلیئے بنا ہے جس میں کسی کیمیائی مواد کے ذریعے ان کے چہرے اور جسمانی خدوخال کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔تعزیرات پاکستان 1886،ضابطہ فوجداری 1898 اور زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919 متاثرہ خواتین کی اعانت کے ساتھ ساتھ زہریلے مواد کے کاروبار پر بھی حدلگاتا ہے۔

اگرچہ یہ قانون جنسی غیر جانبداری کا مظاہرہ کرتا ہے تاہم اس کا بنیادی مقصد خواتین کیلیئے دھمکی،ڈر،خوف اور تکلیف سے پاک محفوظ ماحول کو یقینی بنانا ہے جہاں وہ پروقار زندگی گزار سکیں۔البتہ مرد حضرات بھی اس قانون سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔یہ قانون پاکستان بھر میں موثر ہے اور کوئی کم سن بھی اپنے سرپرست کے ذریعے انصاف حاصل کرسکتا ہے۔

کسی کو بھی دانستہ طور پر آگ،گرم آلے،خطرناک شے،تیزاب،دھماکہ خیز،زہریلے یا ایسے مواد سے زخمی کرنا یا ایسے مواد سے نقصان پہنچانا جس کے چھونے،کھانے یا نگلنے سے انسانی جسم کو خطرہ لاحق ہو،قانوناً جرم ہے۔یہ ان جرائم کے علاوہ ہے جو تعزیرات پاکستان کے مطابق بھی جرم قرار پاتے ہیں۔نقصان پہنچانے سے مراد ایسا اقدام ہے جس میں تکلیف،نقصان، بیماری، کسی بھی جسمانی جزو کی خرابی اور اسے ناکارہ کرنا ہے جو پہلے سے ہی جرم قرار پاچکا ہے۔

اس قانون میں دیگر صنفی تشدد کے جرائم جیسا کہ چولہا پھٹنا،گیس کا اخراج، تیزاب پھینکنا، بجلی کے جھٹکے دینا اور ارادتاً کسی کو زہریلا کیمیائی مواد پلانا شامل ہے جو دفعہ 336اے کے تحت ہے۔ زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919ء خصوصاً دفعہ 2اے کے تحت زہر کی فروخت اور درآمد کی خلاف ورزی آتی ہے۔ان مقدمات کی سماعت سیشن کورٹ میں ہوسکتی ہے۔اس قانون کے تحت جرائم نا قابل ضمانت اور نا قابل تلافی ہیں جبکہ ملزم کو وارنٹ کے بغیر گرفتار کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ 336اے کے تحت قید بامشقت یا عام عمر قید،کم ازکم پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔خلاف ورزی کی صورت میں درآمد، برآمد اور تیاری کا لائسنس بھی منسوخ کیا جا سکتا ہے۔عدالت متاثرہ شخص کی مالی معاونت کیلئے ملزم کی تنخواہ اور جائیداد کی رقم سے ادائیگی کا اختیار بھی رکھتی ہے۔تاہم ادائیگی کیلئے یہ سہولیات میسر نہ ہوں تو عدالت کے پاس کوئی متبادل موجودنہیں۔

اس قانون میں زہریلے یا نقصان دہ کیمیائی مواد کی تیاری ،درآمد،فروخت اور خرید کے حوالہ سے تفصیلی ضابطہ موجود ہے۔خلاف ورزی کی صورت میں ایک سال قید،ایک لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔یہی جرم دوسری بار سرزد ہونے کی صورت میں سزا دو سال اور جرمانہ دو لاکھ روپے ہوگا۔

تعارف

اس قانون سازی کا مقصد خواتین کو ایسے جرائم سے محفوظ رکھنا ہے جن میں آگ ،گرم مواد، تیزاب اور دیگر خطرناک مادوں کے ذریعے ان کے چہرے یا جسم میں بگاڑ پیدا کیا جائے۔قانون میں متاثرہ فرد کی مالی اعانت کے ساتھ زہر کے استعمال اور کاروبار کو محدود کرنے کیلئے تعزیرات پاکستان 1886، ضابطہ فوجداری 1898 اور زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919 میں دفعات بھی متعارف کرائی گئی ہیں۔

اس قانون میں صنفی بنیاد پر تشدد سمیت دیگر جرائم کے خاتمے کیلئے شامل دفعات کی مختصر وضاحت درج ذیل ہے:

اس قانون کی جغرافیائی حدود

تعزیرات پاکستان، ضابطہ فوجداری اور زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919 میں شامل ترامیم جدھر بھی لاگو ہوتی ہیں وہیں اس ترمیم شدہ قانون کا اطلاق بھی ہوتا ہے۔

اس قانون کے تحت کون انصاف حاصل کر سکتا ہے؟

قانون کے تحت جرم سے متاثرہ یا اس حوالے سے باخبر شخص چاہے وہ جس بھی عمر، ذات، رنگ و نسل، مذہب ورتبے سے تعلق رکھتا ہو، انصاف حاصل کر سکتا ہے۔

اس قانون کے تحت کون سے اقدامات مجرمانہ ہیں؟

انسانی جسم پر تشدد

کسی کو بھی دانستہ طور پر آگ، گرم آلے، خطرناک شے، تیزاب، دھماکہ خیز، زہریلے یا ایسے مواد سے زخمی کرنا یا ایسے مواد سے نقصان پہنچانا جس کے چھونے، کھانے یا نگلنے سے انسانی جسم کو خطرہ لاحق ہو، قانوناً جرم ہے۔ مزید برآں، اگر کسی کے جسم و چہرے میں بگاڑ پیدا کیا جاتا ہے تو بھی قانون کے مطابق یہ جرم ہے۔

اس قانون کے تحت زخمی کرنے کی مختلف اقسام جو جرم قرار پائی ہیں ان اقدامات کے علاوہ ہیں جو پہلے ہی تعزیرات پاکستان کی دفعہ **332** کے مطابق جرم قرار پا چکے ہیں۔ درد دینا، نقصان پہنچانا، بیماری، خرابی یا معذوری پیدا کرنا، کسی عضو یا حصے کو جسم سے الگ کرنے جیسے اقدامات پہلے سے ہی جرم قرار پا چکے ہیں۔

الف) جرم پر مبنی اہم عناصر

اس قانون کے تحت کسی اقدام کو جرم پر مبنی سمجھنے کیلئے اس کا دانستہ، زخمی کرنے کی نیت سے ہونا اور جرم کیلئے استعمال مواد کا انسانی جسم کیلئے نقصان دہ ہونا ضروری ہے۔

ب) قانون کے تحت جرم 'زخمی کرنا' کی حدود

'زخمی کرنا' سے متعلقہ شق اس قانون کی دفعہ **336** اے کے تحت جرم قرار پائی ہے اور اس کا اطلاق وسیع پیمانے پر ہوتا ہے۔ جس میں صنف سے وابستہ تمام جرائم شامل ہیں۔ مثال

کے طور پر چولہا پھٹنا، دانستہ طور پر گیس کا اخراج، چولہے یا ہیٹر کی گیس کھلی چھوڑنا تاکہ کوئی شخص کمرے میں داخل ہوکر آگ جلاتے ہی ہلاک ہوجائے، کسی پر تیزاب پھینکنا یا اسے تیزاب، زہر یا کیمیائی مواد پلانا تاکہ وہ شخص زخمی یا ہلاک ہوجائے۔
کسی کے جسم خصوصاً نازک اعضاء کو بجلی کے جھٹکوں سے زخمی کرنا اسی دفعہ میں شامل ہیں۔
گھونسے، ہاتھوں سے پٹائی یا کیمیائی مواد پھینکنے، خاتون کی بھنویں اور سر کے بال مونڈ کر چہرے و جسم میں بگاڑ پیدا کرنے سمیت زخمی کرنے کے اقدامات مجرمانہ اور قابل سزا ہیں۔

اس قانون کے تحت شرائط کی خلاف ورزی

الف) زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919 کے تحت زہر سے متعلقہ شرائط کی خلاف ورزی۔

ب) پاکستانی حدود میں ایسے زہر کی درآمد جس پر حکومت پاکستان نے پابندی عائد کی ہو۔

پ) زہر کے قانونی مسودہ کی دفعہ 2 اے کے تحت حاصل کردہ لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی۔

مجرمانہ اقدامات کی نوعیت

انسانی جسم کے حوالے سے جرم

خطرناک ذرائع یا مواد سے زخمی کرنے کا جرم قابل دست شناسی ہے جس کا مطلب ہے کہ

مجرم کو بغیر وارنٹ گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ یہ جرم نا قابل تلافی ہے لہٰذا مدعی و مدعا علیہ اس پر کسی طرح سمجھوتہ نہیں کر سکتے، مجرم ضمانت پر بھی رہا نہیں ہو سکتا۔

زہر سے متعلق شرائط وضوابط کی خلاف ورزی

زہر رکھنے، استعمال کرنے، تیار کرنے، فروخت اور درآمد وغیرہ کے حوالے سے شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ **1919** کی دفعہ **6** کے مطابق قابل دست شناسی، قابل تلافی اور نا قابل ضمانت جرم ہے۔

کون سی عدالت مقدمے کے فیصلے کا اختیار رکھتی ہے؟

اس قانون کے تحت سیشن کورٹ مقدمے کے فیصلے کا اختیار رکھتی ہے۔

اس قانون کے تحت کون سی سزائیں دی جاتی ہیں؟

خطرناک ذرائع یا مواد سے زخمی کرنا

اس صورت میں مجرم کو (عام یا بامشقت) عمر قید یا جرمانے یا دونوں سزائیں دی جاتی ہیں۔

زہر سے متعلقہ کسی قانون کی خلاف ورزی

اگر درج ذیل خلاف ورزیاں کی جائیں تو یہ جرم ہے:

☆ دفعہ 2 میں کوئی بھی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قانون کی خلاف ورزی

☆ زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919 کی دفعہ 3 کے تحت کسی بھی زہر کی درآمد جس پر پابندی عائد ہو

☆ زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919 کی دفعہ 2اے کے تحت حاصل کردہ لائسنس میں درج شرائط کی خلاف ورزی

درج بالا میں سے کوئی بھی جرم پہلی بار سرزد ہونے پر ایک سال تک قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں ہو سکتے ہیں۔

اگر وہی جرم دوسری بار سرزد ہو تو قید کی معیاد اور جرمانے کی رقم دوگنا ہو جاتی ہے۔
مزید برآں وہ زہر جس کے حوالے سے درج بالا میں سے کوئی جرم سرزد ہوا ہے تو وہ تمام مواد قبضے میں لے لیا جائے گا۔

ایسے زہر کی درآمد، برآمد، تیاری یا فروخت کے حوالے سے شرائط وضوابط کی خلاف ورزی جو حکام کے نزدیک عوامی صحت کیلئے مضر ہے۔ اس کے نتیجہ میں زہر کے حوالے سے قانونی مسودہ 1919 کی دفعہ 6اے کے تحت مخصوص مدت کیلئے لائسنس منسوخ یا معطل ہوگا۔

متاثرہ فرد کی دادرسی

قانون کے ذریعے متاثرہ فرد کی اعانت کی جاتی ہے۔ ملزم کی جانب سے متاثرہ فرد کی امداد کو یقینی بنانے کیلئے طریقہ کار درج ذیل ہے:

الف) مقدمے کی کاروائی کے دوران سیشن کورٹ ملزم کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ متاثرہ شخص کی مالی اعانت کرے تاکہ وہ اپنے طبی علاج اور زخمی ہونے کے بعد آمدنی سے محروم ہونے کی وجہ سے اخراجات برداشت کر سکے۔

ب) اگر حکم کے مطابق ملزم مالی اعانت نہیں کر پاتا تو عدالت ملزم کے ادارہ ملازمت یا اس کے مقروض کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ ملزم کو واجب الادا رقم میں سے طے شدہ رقم براہ راست متاثرہ شخص کو ادا کرے۔

پ) اگر ادارہ ملازمت یا مقروض سے بھی رقم کا حصول ممکن نہیں تو ملزم کی زمین سے حاصل شدہ آمدن میں سے متاثرہ شخص کی مالی اعانت کی جا سکتی ہے۔

اگر یہ وسیلہ بھی موجود نہ ہو تو عدالت کے پاس متاثرہ فرد کی مالی دادرسی کا کوئی اور نعم البدل موجود نہیں ہے۔

اس قانون کے تحت دیگر اہم ضوابط

ایسے افراد جو زہر سے متعلقہ کاروبار، اس کے استعمال یا ملکیت کا اختیار رکھتے ہیں
درج ذیل پیشہ ور دیگر افراد زہر کے استعمال سے وابستہ ہیں:

الف) طبی پیشہ ور افراد

پیشہ طب سے وابستہ یا جانوروں کے سرجن قانونی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران

زہر رکھنے، استعمال، مہیا یا فروخت کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔اس طرح دندان ساز بھی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران زہر رکھ سکتا ہے۔

یہ ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے کہ اختیار یافتہ پیشہ ور افراد صرف طبی اخلاقیات کے تحت ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران ہی زہر رکھ یا استعمال کر سکتے ہیں جبکہ وہ اس کو غیر قانونی مقاصد کیلئے استعمال نہیں کر سکتے۔

ب) غیر طبی پیشہ ور

ایسا شخص جس نے با اختیار حکام سے زہر کا کاروبار کرنے کی تحریری سند حاصل کی ہو۔

پ) لائسنس یافتہ

ایسا شخص جس نے با اختیار حکام سے زہر کے کاروبار کا لائسنس حاصل کیا ہو۔

ت) دیگر افراد کے مندرجات

صوبائی حکومت کسی شخص کو قانون کے مطابق اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کیلئے زہر رکھنے یا استعمال کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

زہر کی خرید و فروخت کیلئے لائسنس

صوبائی حکومت کو اپنی علاقائی حدود میں زہر کی خرید و فروخت کے ضوابط بنانے کا اختیار دیا گیا ہے۔لہٰذا اس پر عملدرآمد کے بعد لائسنس یافتہ شخص زہر کی فروخت کا کاروبار یا اسے کسی دوسرے کیمیائی و دیگر مواد کے ساتھ ملا کر ایسی شے حاصل کر سکتا ہے جس میں زہر ہو۔

الف)　لائسنس کی تفصیلات

☆　بشرط ضوابط، مجاز حکام کسی قسم کا زہر بنانے، تیاری، تقسیم یا ہول سیل و پرچون میں فروخت اور درآمد کا لائسنس جاری کر سکتے ہیں۔ لائسنس میں اس علاقے کا ذکر بھی ہوتا ہے جہاں یہ کاروبار کیا جائے گا۔

ب)　لائسنس کے حصول کا طریقہ کار

زہر سے متعلقہ کاروبار کیلئے درخواست گزار لائسنس اجراء کے ذمہ دار حکام کو اطمینان دلاتا ہے کہ وہ ایک موزوں شخص ہے جس کے پاس زہر کا کاروبار کرنے کیلئے حفظان صحت کے اُصولوں کے مطابق نظام موجود ہے۔

پ)　زہر کی فروخت کیلئے شرائط

زہر صرف اسے بیچا جا سکتا ہے جو:

☆　دواساز کیمیادان ہو

☆　طبی پیشہ ور جیسا کہ ڈاکٹر یا دندان ساز ہو

☆　ایسا شخص جو مجاز حکام کی جانب سے زہر کی خرید و فروخت یا ایسی دیگر سرگرمیوں کی تحریری سند رکھتا ہو

☆　ایسا دواساز یا اس کا ملازم جو یہ جانتے ہوئے زہر بیچ رہا ہو کہ اس کی فروخت کہاں اثر انداز ہو گی

(ت)　زہر کی فراہمی کا طریقہ کار

زہر فروخت کرنے والا اپنے کھاتے میں درج ذیل کا اندراج کرے گا:

☆ تاریخ فروخت

☆ فروخت کنندہ کا نام اور پتہ

☆ فروخت کردہ زہر کا نام اور معیار

☆ خریدار کو زہر خریدنے کی اجازت دینے والے حکام کا نام

☆ خریدار کا زہر خریدنے کا مقصد

درج بالا اقدامات میں سے کسی کی خلاف ورزی پر ایک سال تک قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ اگر وہی مجرم دوبارہ ایسا کرے تو دو سال تک قید، دو لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔

متاثرہ شخص کون سے اقدامات فوری اٹھائے؟

متاثرہ شخص کو درج ذیل اقدامات اٹھانے چاہئیں:

الف)　ضمیمہ 'اے' کے مطابق ایف آئی آر درج کرائے

ب)　انسانی جسم کیخلاف ایسا اقدام اٹھائے یا اس کی کوشش کی جائے جو قابل دست شناسی ہو تو پولیس سے متاثرہ شخص کے قانونی طبی معائنہ کا خط حاصل کیا جائے

ت)   متاثرہ شخص کا جلد از جلد قانونی طبی معائنہ کرایا جائے۔

ٹ)   جرم سے متعلق تمام شواہد خصوصاً آڈیو/ویڈیو ریکارڈنگ، متاثرہ شخص کو نقصان کی غرض سے ملزم کے استعمال میں مرتبان یا بوتل جس میں زہر یا مضر مواد موجود تھا محفوظ کر لئے جائیں۔ تفتیش کے دوران تمام ثبوت پولیس کو پیش کئے جائیں۔

اس قانون سازی کے تحت اٹھائے گئے اقدامات کی وجہ سے خواتین کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔ اس سے قبل عام تصور کئے جانیوالے تشدد کے اقدامات کی وضاحت، گھریلو جھگڑوں سے برآمد ہونیوالے نتائج یا میاں بیوی میں نجی معاملات کو نہ صرف قابل سزا جرم تصور کیا گیا ہے بلکہ ملزم کو بھی پابند کیا گیا ہے کہ وہ متاثرہ فرد کی مالی اعانت کرے۔ اس طرح ایسے جرائم کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ مزید برآں، خطرناک مواد کے حصول پر سختی سے قابو پانے کے باعث ایسے جرائم کی شرح میں کمی متوقع ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ خواتین اب بہتر اور محفوظ ماحول میں سکھ کا سانس لیں گی۔

عورتوں پر تشدد کی روک تھام کیسے ممکن ہے؟

- ☆ انسانی حقوق کے بارے میں معلومات ہمارے تعلیمی نصاب میں شامل کی جائیں۔
- ☆ معاشرتی بیداری کے لیے مہم چلائی جائے جس میں لوگوں کو سمجھایا جائے کہ عورتوں پر تشدد اور معاشرے میں مجموعی طور پر بڑھتے ہوئے تشدد کا بہت گہرا تعلق ہے اور عورتوں کو تحفظ دیئے بغیر معاشرے کو مجموعی تشدد سے چھٹکارا دلانا ناممکن ہے۔
- ☆ تشدد کی روایتی قسموں کو قانون کے ذریعے سخت سزا دینے کے لیے معاشرتی بیداری کی مہم چلائی جائے۔
- ☆ تشدد کی تمام قسموں کی روایات کو جاری رکھنے کی اجازت دینے والوں کو بھی قانون کی پکڑ میں لایا جائے۔
- ☆ محلے کی سطح پر شہری تنظیمیں اور امدادی گروپ بنائے جائیں۔
- ☆ ٹی وی، ریڈیو اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعے تشدد کے بارے میں شعور پیدا کیا جائے۔
- ☆ تشدد کا شکار بننے والی عورتوں کے ساتھ سرکاری اداروں کا برتاؤ بہتر بنانے کے لیے باقاعدہ ان کی تربیت کی جائے۔

یہ کتابچہ امریکی عوام کی طرف سے ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی، عورت فاؤنڈیشن کے صنفی مساوات پروگرام کے توسط سے بلیو وینز نے شائع کیا ہے، اس کے مندرجات بلیو وینز کی ذمہ داری ہیں اور اس کا USAID، امریکی حکومت اور عورت فاؤنڈیشن کے خیالات کا عکاس ہونا ضروری نہیں۔